پریس ریلیز

ریزور بینک آف انڈیا

۱۰/اگست ۲۰۰۷ء

آسان ترسیل زر اسکیم کے تحت اکثر پوچھے جانے والے سوالات ۔ ریزرو بینک کے جوابات

ریزرو بینک آف انڈیا نے فروری ۲۰۰۴ء میں ایک آسان ترسیل زر اسکیم کا اعلان کیا تھا جو کہ مقیم افراد کے لئے دستیاب فارن ایکسچینج سہولیات کو مزید آسان بنانے کی جانب ایک اقدام ہے۔اسکیم کے مطابق مقیم افراد کی ترسیل کر سکتے ہیں۔اسکیم کو نافذ کیا گیا۔ملاحظہ ہوا ے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۶۴ مورخہ ۴/فروری ۲۰۰۴ء ریزرو بینک آف انڈیا نے اتھرائزڈ ڈیلر بینکوں اور فارن ایکسچینج ایسوسی ایشن آف انڈیا کی جانب سے اسکیم اور مناقشات پر مبنی چند (چند بینک) حاصل کیا ہے اور اسکیم کے مختلف عملی امور کی وضاحتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

سوال نمبر۱۔ اسکیم کے تحت جائز یا اجازت شدہ کیپٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کی تفصیلی فہرست مہیا کریں۔

کسی بھی رواں اجازت شدہ یا کیپٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشنوں یا دونوں کے مرکبات کے لئے مقیم افراد کو اسکیم کے تحت ترسیل کا نظم مہیا ہے۔اسکیم کے تحت مقیم افراد ریزرو بینک کی منظوری کے بغیر غیر منقولہ جائداد، حصص، قرض وسائل یا بیرون انڈیا دوسری جائدادیں حاصل کرسکتے ہیں اور قائم کرسکتے ہیں۔افراد انڈیا کے باہر بینکوں کے ساتھ فارن کرنسی اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں، برقرار رکھ سکتے ہیں اور قائم بھی کرسکتے ہیں۔بہر حال اس بات کی وضاحت کی گئی تھی کہ اس اسکیم کے تحت مارجنوں یا مارجن کاموں کے لئے انڈیا سے اوورسیز ایکسچینجوں/اوورسیز کاؤنٹر پارٹی کو ترسیل زر کی اجازت نہیں ہے۔

اس اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل کو ترسیل زر کی سہولت مہیا نہیں ہے۔

i۔ شیڈول نمبر (۱) کے تحت ممنوعہ اغراض (مثلاً لاٹری ٹکٹ/سوئیپ حصص۔غیر قانونی میگزینوں کی خریداری) یا فارن ایکسچینج منیجمنٹ (رواں اکاؤنٹنٹ لین دین) ضابطہ نمبر (۲۰۰۰) کے شیڈول۔۲ کے تحت ممنوعہ کسی بھی اشیاء کے لئے ترسیل زر۔

ii۔ بھوٹان، نیپال، موریشش یا پاکستان میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کی گئی ترسیل زر۔

iii۔ فائنانشیل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے ذریعہ وقتاً فوقتاً غیر معاون سرحدیں وریاستیں سمجھے جانے والے ممالک کو بالواسطہ یا بلاواسطہ کی جانے والی ریمیٹنس (ترسیل زر) ان افراد واداروں کو بلاواسطہ یا بالواسطہ کی جانے والی ترسیل جنھیں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث پایا جائے یا انھیں ایک بڑا خطرہ سمجھا جارہا ہو جیسا کہ بینکوں کو ریزرو بینک کی جانب سے بتایا جاچکا ہے۔

سوال نمبر۲۔ کیا یہ سہولت ترسیل زر کے تحت شڈول۔۳ میں مفصل سہولیات کے علاوہ ہے؟

اس اسکیم کے تحت یہ سہولت ان سہولیات کے علاوہ ہے جو پرائیویٹ سفر، تجارتی سفر، تعلیم ومیڈیکل علاج کے سلسلہ میں پہلے دستیاب ہیں جیسا کہ فارن ایکسچینج منیجمنٹ (ادارہ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) ضابطے ۲۰۰۰ کے شڈول۔۳ میں بیان کیا گیا ہے۔اسکیم کا استعمال

ان اغراض کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ بہر حال تحفہ تحائف، عطیات و چندہ کی ترسیل زر الگ الگ نہیں کی جاسکتی اسے صرف اسکیم کے تحت ہی ہونی چاہئے۔ اسی لحاظ سے اسکیم تحت مقیم افراد فی سال ۱۰۰۰۰۰ امریکی ڈالر تک کے عطیات و چندہ وغیرہ تک کی ترسیل زر کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ کیا مقیم افراد کو اس اسکیم کے تحت بڑی رقم سے بالاتر بیرون ملک ڈپوزٹ/ سرمایہ کاریوں پر بڑھی ہوئی رقم کو واپس کرنا پڑتا ہے؟

سرمایہ کار اسکیم کے تحت کی گئی سرمایہ کاریوں پر حاصل کردہ آمدنی کی سرمایہ کاری بھی کر سکتے ہیں اور اس کو واپس بھی لے سکتے ہیں۔ اسکیم کے تحت کی گئی سرمایہ کاریوں کے حاصل شدہ آمدنی یا فنڈ کے لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ فوری طور پر مقیم افراد کے ذریعہ لوٹائے جائیں۔

سوال نمبر ۴۔ کیا اسکیم کے تحت ترسیل زر میزان یا نیٹ (اصل) بنیاد (بیرون ملک سے اصل لوٹائی گئی رقم) پر ہوتی ہے؟

اس اسکیم کے تحت ترسیل زر میزان کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۵۔ کیا نابالغ بھی ترسیل زر سہولیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

یہ سہولیت نابالغ سمیت تمام افراد کے لئے دستیاب ہے۔

سوال نمبر ۶۔ کیا اسکیم کے تحت افراد خانہ کے متعلق ترسیل زر کو مدغم و یکجا کیا جا سکتا ہے؟

اسکیم کے تحت ان افراد خانہ سے متعلقہ ترسیل کو مدغم و یکجا کیا جا سکتا ہے جو اسکیم کے شرائط کی تعمیل کرنے والے ارکان کنبہ کے تابع ہوں۔

سوال نمبر ۷۔ کیا اسکیم کا استعمال وسائل (نیٹنگ وغیرہ) کی خرید کے لئے کیا جا سکتا ہے خواہ بلاواسطہ ہوا یا نیلام گھر کے توسط سے ہو؟

اسکیم کے تحت ترسیل زر کا استعمال ان وسائل آرٹ کی خرید کے لئے کیا جا سکتا ہے جو دوسرے قابل عمل یا نافذ قوانین کی تجاویز کے تحت ہوں جیسے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی موجودہ فارن پالیسی۔

سوال نمبر ۸۔ کیا ۵۰۰۰ یو ایس ڈالر کی کم قیمت ترسیل زر (تحفہ چندہ وغیرہ) ایک لاکھ امریکی ڈالر کی ایل آر ایس کے علاوہ ہے؟

تحفہ تحائف اور چندوں کے لئے ترسیل زر علاحدہ نہیں کی جاسکتی ہے اور صرف اسکیم کے تحت ہی کی جاسکتی ہے لہذا تحفہ اور چندہ وعطیات کے لئے کوئی علاحدہ حد مقرر نہیں ہے۔

سوال نمبر ۹۔ کیا اتھرائزڈ ڈیلر کو ٹرانزیکشن کی نوعیت پر مبنی ترسیل زر کی اجازت کو روکنے یا چیک کرنے کی ضرورت ہے یا مرسل کے بیان یا اقرار پر مبنی ترسیل زر کی اجازت دے سکتا ہے؟

اتھرائزڈ ڈیلر کو مرسل کے بیان کی روشنی میں ٹرانزیکشن کی نوعیت کے متعلق آگاہ کیا جائے گا اور وہ اس بات کی تصدیق کرے گا کہ ترسیل زر ریزرو بینک کے ذریعہ جاری احکامات کی تعمیل میں ہو رہی ہے۔

سوال نمبر ۱۰۔ کیا اسکیم کے تحت ای ایس او پی ایس کے حصول کے لئے کوئی بھی کسٹمر فنڈ کی ترسیل کر سکتا ہے؟

اسکیم کے تحت ای ایس او پی ایس کے حصول کے لئے ترسیل زر کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر ۱۱۔ کیا اسکیم اے ڈی آر/ جی ڈی آر (یعنی ۵۰۰۰۰/ امریکی ڈالر پانچ سالوں کے لئے) سے مربوط ای ایس او پی ک

ایس ے حصول کے علاوہ ہے؟

اسکیم کے تحت ترسیل زرا ے ڈی آر/ جی ڈی آر سے مربوط ای ایس او پی ایس کے حصول کے علاوہ ہے

سوال نمبر ۱۲۔ کیا اسکیم کوالیفیکیشن حصص (یعنی ۲۰۰۰۰ ر یو ایس ڈالر، جو کہ اوور سیز کمپنی کے ادا شدہ کیپٹل کا ایک فیصد ہو جو بھی کم ہو) کے حصول کے علاوہ ہے؟

اس اسکیم کے تحت ترسیل زر کوالیفیکیشن حصص کے حصول کے علاوہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۱۳۔ کیا اسکیم کے تحت کوئی مقیم فرد میچول فنڈ، وینچر فنڈ، غیر شرحی قرض سیکورٹیز، پرامیسری نوٹ کی اکائیوں میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے؟

اس اسکیم کے تحت کوئی بھی مقیم فرد میچول فنڈ، وینچر فنڈ، غیر شرحی قرض سیکورٹیز، پرامیسری نوٹ کی اکائیوں میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔

مزید برآں مقیم افراد اسکیم کے تحت بیرون ملک میں کھولے گئے بینک اکاؤنٹ کی ایسی سیکورٹیز میں بھی سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۴۔ کیا کوئی فرد جو غیر مقیم ہونے پر بیرون ملک قرض سے مستفید ہو چکا ہے اس اسکیم کے تحت بحیثیت مقیم انڈیا واپس آنے پر کیا وہی رقم دوبارہ ادا کر سکتا ہے؟

ایسا کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر ۱۵۔ کسی مقیم افراد کے لئے ضروری ہے کہ انھیں اسکیم کے تحت ترسیل زر بھیجنے کے لئے پین نمبر کی ضرورت ہو۔؟

اسکیم کے تحت ترسیل زر کے لئے پین نمبر کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر ۱۶۔ اگر کوئی مقیم فرد اپنے بیرونی پرائیویٹ سیاحت کے وقت ڈمانڈ ڈرافٹ کے توسط سے ہو (خواہ خود اپنے نام ہو یا اس مستفید کے نام ہو جس کے ساتھ قابل اجازت ٹرانزیکشنوں کے توسط سے ڈمانڈ ڈرافٹ کا ارادہ رکھتا ہے) تو کیا مرسل کے ذاتی بیان یا اقرار پر بیرونی ترسیل کا نفاذ ہو سکتا ہے؟

ایسی بیرونی ترسیل کا ڈی ڈی شکل میں نفاذ ہو سکتا ہے اگر مقیم فرد کے ذریعہ اسکیم کے تحت مقررہ فارمیٹ (پروفارما) میں اقرار کیا گیا ہونا بیان کیا گیا ہو۔

الپنا کلا والہ

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2007-2008/229